179069 ـ حيض سے قبل اور اثنائے حيض اور بعد ميں زرد اور گدلا پانی آنے كا حكم

سوال

مجھے ماہواری کے ابتدا ميں اکثر براؤن رنگ کا پانی آتا ہے اور دو يا تين روز کے بعد خون آنا شروع ہوتا ہے؛ کيا براؤن رنگ کا پانی آنے کے ايام بھی ماہواری اور حيض کے ايام شمار ہونگے يا کہ نہيں ؟
اور ماہواری کے آخر ميں بھی خون کے بعد براؤن يا سياہ رنگ کا پانی آتا ہے آيا يہ بھی حيض شمار ہو گا يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو ماہواری کے ايام يا اس سے کچھ دير قبل براؤن يا زرد رنگ کا پانی حيض کی درد و علامات کے ساتھ آئے اور بعد ميں خون آنا شروع ہو جائے تو يہ اس کی ماہواری اور حيض ميں شامل ہوگا، اس دوران عورت نماز روزہ سے رك جائيگی، مثلا ايك يا دو يوم حيض کی درد کے ساتھ براؤن يا سياہ رنگ کا پانی آئے اور تيسرے دن حيض کا خون آنا شروع ہو جائے تو يہ سب حيض ہی شمار ہوگا.

اس مسئلہ ميں زيادہ صحيح اور واضح قول يہی ہے، شيخ ابن باز رحمہ اللہ بھی اسی کے قائل ہيں، ليکن شيخ ابن باز رحمہ اللہ نے اس کے متصلا بعد خون آنے کی شرط رکھی ہے، اور حيض کے درد کی شرط نہيں لگائی، اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ کا پہلا قول يہی ہے؛ ليکن آخری قول ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ کہتے ہيں: زردی اور گدلے پانی کو مطلقا حيض شمار نہيں کيا جائيگا.

آپ مندرجہ ذيل سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کريں ان ميں شيخ ابن باز اور شيخ ابن عثيمين رحمہما اللہ کے اقوال بيان کيا گئے ہيں:

سوال نمبر (131869) اور (50430) اور (37840) اور (171945) کے جوابات کا مطالعہ کريں.

اور آپ کتاب " ثمرات التدوين عن ابن عثيمين صفحہ (24) کا مطالعہ کريں اس ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ کا درج ذيل قول نقل کيا گيا ہے:

" بالآخر میرے لیے جو واضح ہوا اور میرا دل بھی اس پر مطئمن ہوا ہے کہ حیض صرف خون آنا ہی ہے، لیکن گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض نہیں چاہیے وہ سفید رنگ کا پانی آنے سے قبل آئے " واللہ تعالی اعلم.

اس میں یہ بھی درج ہے:

" ایك عورت کو سات روز تك گدلا پانی آیا اور پھر باقی ماہ خون آتا رہا پھر تقریبا تین یوم تك وہ پاك ہوئی تو ایسی عورت کا حکم کیا ہو گا، اس خون اور گدلے پانی کا حکم کیا ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" خون سارا حیض شمار ہوگا، اور گدلا پانی کچھ شمار نہیں کیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: ثمرات التدوین (24 ـ 25).

حیض سے قبل گدلا اور زرد پانی کو حیض شمار کرنے کو ہم نے جو راجح کہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر یہ پانی حیض کی مدت میں ہو اور اس کے فورا بعد خون آنا شروع ہو جائے اور اس طرح کے پانی میں حیض کی درد بھی ہوتی ہو تو وہ حیض ہی شمار ہوگا؛ کیونکہ زرد مٹیالا رنگ کا پانی یہ دونوں اکثر فقہاء کے ہاں خون کے رنگ شمار ہوتے ہیں.

حیض یہ ہے کہ رحم اپنے اندر خون اور غدود کو باہر نکالتا ہے اس طرح مخلف رنگ کا مسلسل خون جاری ہو جاتا ہے، ابتدا میں تیز اور سیاہ رنگ یا ڈارك قسم کا خون آتا ہے اور پھر کم ہو کر گدلا یا زدر رنگ کا رہ جاتا ہے، اور بعض اوقات اس کے برعکس ہوتا ہے، یعنی ابتدا میں گدلا اور زرد رنگ کا آ کر پھر خون آنے لگتا ہے، اس کی دلیل حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی آگے بیان ہوگی جس میں بیان ہوا ہے کہ طہر سے قبل گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض شمار ہوگا طہر سے قبل یا حیض کے ایام میں خون سے قبل حیض کی علامات درد وغیرہ کے ساتھ آنے سے اس کی حقیقت میں کوئی فرق نہیں پڑیگا.

اور اگر یہ کہا جائےکہ اگر متصل ہونے شرط نہ لگائی جائے تو زیادہ قوی ہے؛ جیسا کہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے قول میں ہے کہ یہ ماہواری کی عادت کی مدت میں ہو.

فقہاء کرام مثلا احناف اور حنابلہ کا یہ قول کہ ماہواری کی عادت کے ایام میں گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض ہے یہ مذکورہ حالت کو شامل ہے یعنی حیض کی ابتدا میں یہ پانی آئے تو حیض شمار ہوگا. واللہ اعلم.

ان کے علاوہ دوسرے فقہاء مثلا مالکي اور شافعی حضرات کا قول کہ زرد رنگ کا اور گدلا پانی مطلقا یا پھر امکان کے ایام میں حیض ہے، کسی پر مخفی نہیں کہ یہ قول حیض سے قبل آنے کو بھی شامل ہوگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ موسوعۃ احکام الطہارۃ تالیف الشیخ ابو عمر الدبیان حفظہ اللہ (6 / 281 ـ 299) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (18 / 296) اور المغنی ابن قدامۃ (1 / 202) اور المجموع (2 / 422) کا بھی مطالعہ کریں.

دوم:

خون کے بعد اور طہر سے قبل گدلا اور زرد رنگ کا پانی آنا حیض ہونے کی دلیل موطا امام مالک رحمہ اللہ کی درج ذیل روایت ہے:

ام علقمہ بیان کرتی ہیں کہ عورتیں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس وہ پرس اور بیگ وغیرہ بھیجا کرتی تھیں جن میں روئی کو حیض کے خون کا زرد رنگ کا پانی لگا ہوتا تھا وہ نماز کے متعلق دریافت کیا کرتی تھیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتی تم جلد بازی سے کام مت لو جب تک کہ سفید پانی نہ دیکھ لو، اس سے حیض سے طہر مراد لیتی تھیں "

موطا امام مالک (130) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (198) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.، اور امام بخاری رحمہ اللہ نے کتاب الحیض باب اقبال المحیض و ادبارہ میں اس حدیث کو معلقا روایت کیا ہے.

الدرجۃ: اس برتن یا صندوقچی کو کہتے ہیں جس میں عورت اپنی خوشبو اور دوسرا سامان رکھتی ہے.

دیکھیں: النهاية في غريب الحديث و الاثر تالیف ابن الاثیر (2 / 246).

الکرسف: روئی کو کتے ہیں.

سوم:

طہر کے بعد گدلا اور زرد رنگ کا پانی کچھ شمار نہیں ہوگا، کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی کا بیان ہے وہ فرماتی ہیں:

" ہم طہر کے بعد گدلا اور زرد رنگے کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (320) سنن ابو داود حدیث نمبر (307) سنن نسائی حدیث نمبر (367) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (647) مندرجہ بالا الفاظ ابو داود کے ہیں.

واللہ اعلم .